السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(عبدالقادر جیلانی صاحب اپنی سند سے بیان کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عرفہ (عرفات) کے دن جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور خضر (علیہم السلام) عرفات میں جمع ہوتے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین ص ۴۰۶

کیا یہ روایت صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس روایت کی سند درج ذیل ہے:

واخبرنا ناھبۃ اللہ بن المبارک قال: انبانا الحسن بن احمد الازہری قال: انبانا ابوطالب ابن احمدان البکری قال: انبانا اسماعیل قال: حدثنا عباس الدوری قال: انبانا عبیداللہ بن اسحاق العطار قال: انبانا محمد بن المبشر القیسی عن'' عبداللہ بن الحسن عن ابیہ عن جدہ عن علی رضی اللہ عنہ قال: یجتمع'' (غنیۃ الطالبین عربی ۲ ۴۰ ومترجم ص ۴۴۷)

اس سند کے پہلے راوی ھبۃ اللہ بن المبارک کا ساقط وکذاب ہونا سابقہ سوال کے جواب میں ثابت کردیا گیا ہے۔ الحسن بن احمد الازہری، اسماعیل اور ابوطالب بن حمدان البکری کا تعین مطلوب ہے۔ عبید (صح) بن اسحاق العطار جمہور کے نزدیک ضعیف ہے۔

(امام بخاری نے فرمایا: ''عندہ مناکیر'' اس کے پاس منکر روایتیں ہیں۔ (کتاب الضعفاء بتحقیقی: ۲۲۳

(نیز فرمایا: ''منکر الحدیث'' وہ منکر حدیثیں بیان کرتا تھا۔ (التاریخ الصغیر ۲ ۳۰۵

(نسائی نے کہا: ''متروک الحدیث'' (کتاب الضعفاء والمتروکین: ۴۰۲

(حافظ ابن حجر نے یہ روایت ذکر کرکے کہا: ''وعبیدبن اسحاق متروک الحدیث'' اور عبید بن اسحاق متروک الحدیث ہے۔ (الاصابہ ۱ ۴۳۹

(نیز دیکھئے اللآلی المصنوعہ (۱ ۱۶۸

محمد بن المبشر یا محمد بن یسر کا تعین مطلوب ہے۔

معلوم ہوا کہ یہ سند سخت مظلم (اندھیرے میں) اور موضوع ہے۔

تنبیہ: خضر علیہ السلام کا ابھی تک زندہ رہنا کسی حدیث یا اثرِ صحابی سے قطعاً ثابت نہیں ہے۔ بلکہ راجح اور حق یہی ہے کہ وہ فوت ہوچکے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص465

محدث فتویٰ